DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:darulifta@gmail.com

BINORIA International

S No: ========== 2628
Fatwa No: ====== 34071
Date: ========== 1/1/2002

NAME :>> Toufiq
ADDRESS :>> Karachi
EMAIL :>>
SUBJECT :>> HALALA

QUESTION :>> Please explain me the procedure of Halala, i divorce my wife and we both want to rejoin, I have read in the book that Intercourse required in Halala does not require \"INZALL AND DAKHOOL HASFA\". please dearly explain what does it mean, and what is the minimum intercourse required for Halala. Please reply in urdu.

محترم جناب مفتی صاحب!

حلالہ کے متعلق وضاحت چاہتا ہوں۔ میں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی اور ہم دونوں کی چاہت ہے کہ دوبارہ شادی کر لیں۔ میں نے کسی کتاب میں پڑھا ہے کہ حلالہ کے اندر جو جماع کی شرط ہے اس میں انزال اور دخول حشفہ مطلوب نہیں ہے۔ براہ کرم آپ بتائیں کہ اس کا کیا مطلب ہے اور یہ بھی بتائیں کہ حلالہ کے اندر جماع کا کم سے کم درجہ کیا ہے!

توفیق کراچی

الجواب ـــــــــ حامداً ومصلیاً

واضح ہو کہ وقوع طلاق ثلاثہ کے بعد پہلے شوہر کے ساتھ ازدواجی تعلقات قائم کرنے کے لئے حلالہ شرعیہ شرط ہے اور حلالہ میں دخول شرط ہے، بغیر دخول کے حلالہ متحقق نہیں ہوتا اور عند الاحناف اس کا کم سے کم درجہ محض دخول ہے جو انزال کے بغیر ہو۔

فی الدر: لاینکح (مطلقة بها) ای بالثلاث الی قوله "حتی یطأها غیره الخ" ص۴۱۰ ج۳

وفی الشامیة: (قوله حتی یطأها غیره) ای حقیقة او حکما الی قوله "ثم اعلم ان شرط الدخول ثابت بالاجماع۔ فلا یکفی مجرد العقد (وبعد اسطر) والاولی ان یکون حراً بالاتفاق الانزال شرط عند مالک کما فی الخلاصة ص۴۱۱ ج۳

واللہ تعالیٰ اعلم
محمد جاوید عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۳ ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
ذی الحجہ ۱۴۲۲ھ